بعض خاص مہمانوں کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اگلے پروگرام کے مطابق Muse Room لے جایا گیا جہاں اعلیٰ حکّام اور دیگر خاص مہمان حضور انور کی آمد کے منتظر تھے۔

Muse Room ہوٹل میں ایک Board Room ہے جہاں حال ہی میں امریکی نائب صدر نے بھی میٹنگ کی تھی۔ یہاں پر امریکی کانگریس کے ممبران، کیلیفورنیا کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے اعلیٰ حکّام، پولیس کے چیف، کونسل کے ممبران، سٹیٹ سینٹ اینڈ اسمبلی (State Senate and Assembly) کے نمائندگان اور لاس اینجلیز کے آئندہ ہونے والے میئر کے انتخاب کے دو اہم انتخابی امیدوار شامل تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Muse Room میں داخل ہوئے تو یہ سب حکّام حضور انور کے اعزاز میں کھڑے ہو گئے۔

حضور انور نے سب سے پہلے Karen Bass Congresswoman اور Gloria Mc Leod Congresswoman سے گفتگو فرمائی۔ یہ دونوں کافی دیر سے حضور انور کے انتظار میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ وہ کیلیفورنیا سٹیٹ کے لاکھوں شہریوں کی امریکن کانگریس میں نمائندگی کرتی ہیں۔ ان دونوں نے حضور انور سے کیلیفورنیا میں عوام کو درپیش مسائل معیشت، زراعت، جرائم اور بعض دیگر موضوعات پر گفتگو کی۔

۞...... Gloria McLeod صاحبہ جس حلقہ سے کانگریس کی ممبر ہیں ہماری مسجد بیت الحمید اور مرکزی سینٹر اسی حلقہ میں ہے۔ انہوں نے حضور انور کو بتایا کہ جماعت احمدیہ کے اراکین اس علاقہ میں بہت مثبت کردار ادا کر رہے ہیں اور وہ انہیں اپنا دوست سمجھتی ہیں انہوں نے اپنی اور اپنے حلقہ کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں ایک Certificate of Recognition پیش کیا۔

۞...... اس کے بعد JudyChu Congresswoman نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کی سعادت پائی۔ موصوفہ نے حضور انور کا کیلیفورنیا میں تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا۔ Judy Chu صاحبہ وہ پہلی چینی خاتون ہیں جو امریکی کانگریس کی ممبر ہیں۔ انہوں نے نفسیات میں ڈاکٹریٹ کی ہوئی ہے اور امریکی کانگریس کے ایوان زیریں کے پارلیمانی گروپ برائے ایشیا (Asian Caucus) کی سربراہ ہیں۔ Judy Chu صاحبہ گزشتہ سال کیپیٹل ہل میں حضور انور کے خطاب کے موقع پر بھی شامل تھیں۔

حضور انور سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ حضور انور سے دوبارہ ملنے پر اپنے آپ کو خوش قسمت تصوّر کرتی ہیں اور حضور انور کا خطاب سننے کے لئے بیتاب ہیں۔

John Perez جو ''کیلیفورنیا سٹیٹ اسمبلی'' کے سپیکر ہیں کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ایک Resolution پیش کیا گیا جس میں حضور انور کو کیلیفورنیا سٹیٹ میں آمد پر خوش آمدید کہا گیا تھا۔

۞...... امریکی کانگریس کے ایک اہم رکن Brad Sherman جو گزشتہ سال Capitol Hill کی Reception میں شریک تھے۔ انہوں نے بھی آج کے اس پروگرام میں شرکت کے لئے لاس اینجلیز آنا تھا لیکن شدید خواہش کے باوجود بعض امور مملکت کی انجام دہی کے لئے صدر اوبامہ کے کہنے پر دار الحکومت واشنگٹن رُک گئے تھے۔ انہوں نے اپنے چیف آف سٹاف Matt Domino کے ہاتھ اپنا ایک ذاتی خط حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام بھیجا جس میں اپنے نہ آسکنے کی معذرت کی تھی اور لکھا تھا کہ نہ آنے پر شرمندہ ہوں۔

۞...... پروفیسر Jim Sonne جو کہ Stanford Law School میں پڑھاتے ہیں اور ڈائریکٹر برائے مذہبی امور بھی ہیں اور قانونی حلقوں میں ممتاز سمجھے جاتے ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کیلیفورنیا خوش آمدید کہا۔

۞...... MS. Yolanda Parker صاحبہ جو حکومتی پارٹی کی انتہائی اعلیٰ عہدیدار ہیں۔ انہوں نے بھی حضور انور کا شکریہ ادا کیا اور کیلیفورنیا آمد پر خوشی کا اظہار کیا۔

۞...... Muse Room میں چار خواتین ممبران کانگریس موجود تھیں Karen Bass, Gloria Moleod, Judy Chu اور Julia Brownley حاضرین میں کسی نے کہا کہ اس علاقہ کی تمام لیڈران یا ان کی اکثریت خواتین پر مشتمل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو سراہا اور حاضرین کو بتایا کہ اسلام حقوق نسواں کا بہت بڑا حامی ہے اور جماعت احمدیہ ان کی ترقی کے لئے اور خواتین کے حقوق کی ادائیگی کے لئے کوشاں ہے۔

Eric Garcetti جو لاس اینجلیز سٹی کونسل میں ہیں اور آئندہ میئر کے انتخاب میں مضبوط امیدوار تصوّر کئے جاتے ہیں اپنے والد Gill Garcetti صاحب (جو کیلیفورنیا میں ایک اہم سیاسی اور سماجی شخصیت سمجھے جاتے ہیں) کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

لاس اینجلیز ہسپانوی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ''فرشتوں کا شہر'' ہے۔ Eric Garcetti نے حضور انور کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ''آج فرشتوں کے شہر میں ایک فرشتہ آیا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ حضور انور کی تشریف آوری سے ہمارے شہر لاس اینجلیز کی عزّت افزائی ہوئی ہے موصوف نے حضور انور سے آئندہ الیکشن میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی اور کہا کہ حضور انور ایک Inspiring لیڈر ہیں اور حضور انور اسلام کا محبت، امن اور سلامتی پر مشتمل جو پیغام لے کر لاس اینجلیز آئے ہیں۔ ہم اس کی قدر کرتے ہیں اور اس پیغام کو سراہتے ہیں۔

Muse Room میں اس پروگرام کے اختتام سے کچھ پہلے لاس اینجلیز شہر کے پولیس چیف Charles Beck اپنی مکمل وردی میں حضور انور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کیا اور خوش آمدید کہا۔

اس پروگرام کے اختتام پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Montage ہوٹل میں واقع "Marquessa Ballroom" میں تشریف لے آئے جہاں تین صد بچاس سے زائد معزز مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لئے چشم براہ تھے۔ جونہی حضور انور ہال میں داخل ہوئے تمام مہمانوں نے کھڑے ہو کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

گزشتہ سال امریکہ کے دار الحکومت واشنگٹن ڈی سی میں ہونے والے Capitol Hill کے پروگرام کے بعد آج امریکہ کی مغربی سرزمین پر بھی احمدیت کے حق میں ایک تاریخ ساز دن طلوع ہوا۔ آج کیلیفورنیا سٹیٹ کے شہر لاس اینجلیز میں دنیا کے مختلف 17 ممالک اور اقوام کے حکومتی حکام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کے چشمہ سے سیراب ہو رہے تھے اور امریکہ کے اس مغربی حصّہ (West Coast) میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے پیغام کی اشاعت کا اور اسلام کی احیائے نو کا ایک ایسا راستہ کھل رہا تھا جس کے بارہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک روز قبل اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔ ''ایک بہت بڑا طبقہ ہمارا انتظار بھی کر رہا ہے اور جتنا میں سوچتا ہوں میرے دل میں یہ گڑھتا جا رہا ہے کہ بعید نہیں کہ امریکہ میں احمدیت کا انقلاب اس علاقے سے ہی آئے۔''

آج امریکہ کی سرزمین پر جماعت احمدیہ کے لئے ایک بار پھر فتوحات کے لئے باب کھل رہے تھے اور جماعت ترقیات کے ایک اور نئے دور میں داخل ہو رہی تھی اور اللہ تعالیٰ تقدیر احمدیت کے غلبہ کے لئے نئے میدان عطا فرما رہی تھی۔

آج کے اس پروگرام میں امریکن کانگریس کے ممبران بھی شامل تھے، فوجی حکام بھی شامل تھے اور Think Tanks کے حکام بھی تھے۔ گورنمنٹ آفسز کے نمائندے بھی تھے اور ان کے علاوہ 13 کی تعداد میں ڈپلومیٹ اور کونسلیٹ بھی تھے۔

Law Enforcement کے 20 کی تعداد میں حکومتی افسران تھے۔ 14 کی تعداد میں الیکٹرانک اور میڈیا کے نمائندے تھے اور 37 کی تعداد میں یونیورسٹیوں اور کالجز کے پروفیسرز اور محکمہ تعلیم سے وابستہ لوگ تھے۔ مختلف NGO'S کے نمائندوں کی تعداد 26 تھی اور 29 کی تعداد میں مختلف مذاہب کے نمائندے اور سرکردہ افراد تھے اس کے علاوہ ڈاکٹرز، وکلاء، انجینیئرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد 70 سے زائد تھی۔ آج مجموعی طور پر اس تقریب میں اڑھائی صد سے زائد اعلیٰ حکام اور دیگر افسران اور مہمان شامل ہوئے۔